



ASSIGNMENT 1

Family life in 21st century

M Sameer Sohail
15000

مختلف ثقافتوں میں خاندانی نظام

یہاں مختلف فرقہ، روایت اور معاشرتی نظامات میں خاندانی نظاموں کی ترتیبات مختلف ہوتی ہیں۔ کئی مختلف خاندانی ساختوں کے علاوہ آج کل کے دور میں بھی موجود ہیں۔ خاندانی نظام ہر ثقافت میں مختلف ہوتا ہے۔ ایک سیدھی طرح، کئی خاندانوں میں پردہ پوشی، نظام و ضبط، خاندانی میراث، زندگی کی نوعیت اور خاندان کے ارکان کے درمیان تعلقات کی وضاحت کرنے والے قوانین اور رسوم و رواج کی بنیاد پر خاندانی نظام ہوتا ہے۔

بعض خاندانوں میں مرد کے اختیارات بہت زیادہ ہوتے ہیں جبکہ دیگر خاندانوں میں عورتوں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ کچھ خاندانوں میں تعدادی اور مادی طور پر چند ارکان کی زیادہ اہمیت ہوتی ہے، جبکہ دوسرے خاندانوں میں تمام ارکان کی قدر اور اہمیت برابر ہوتی ہے۔

دیگر ثقافتوں کے مقابلے میں، پاکستان میں خاندانی نظام بڑے پرتکلف اور پرادو خاندانوں کے لئے زیادہ اہمیت رکھتا ہے جبکہ چھوٹے خاندانوں میں خاندانی نظام کم ہوتا ہے۔ باہمی تعاون، مدد و احترام کے لئے خاندانی نظام بہت اہم ہے اور یہ ایک اساسی جزو ہے جو پاکستانی ثقافت کی بنیاد ہے یہاں کچھ عام خاندانی نظامات کے ترتیبات دیے گئے ہیں۔

ایک نیوکلیئر خاندان: یہ مغربی معاشرتوں میں سب سے زیادہ معمولی خاندانی نظام ہے جہاں شادی شدہ جوڑے اپنے بچوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

وسعت یافتہ خاندان: بہت سی فرقہ و روایت میں، نیوکلیئر خاندان وسعت یافتہ خاندان کے ساتھ رہتا ہے جس میں دادا، نانا، چچا، ماما، کزن، وغیرہ شامل ہیں۔

جوائنٹ خاندان: کچھ فرقہ و روایت میں، خاندان کے کئی نسلیں ایک ہی چھت کے نیچے رہتی ہیں اور وسائل اور ذمہ داریوں کو تقسیم کرتے ہیں۔

مخلوط خاندان: اس خاندانی نظام کو جب دو خاندان نئی شادی کے ذریعہ آپس میں مل جاتے ہیں اور پہلے رشتوں سے تعلق رکھنے والے بچے نئی خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں۔

ماتریفوکل خاندان: یہ خاندانی نظام بہت سے افریقی امریکی اور کیریبین کلچرز میں عام ہے

پارچیاں خاندان: یہ خاندانی نظام جہاں خاندان کے فرد ایک دوسرے سے بہت کم رابطہ رکھتے ہیں۔ اس میں فرد کی زندگی میں بڑی حد تک خود مختاری ہوتی ہے۔

خاندانی گروہ: کچھ قبیلے اور جماعتوں میں، خاندانی گروہ مختلف خاندانوں کے بچوں کا اکٹھا ہو کر بنایا جاتا ہے۔ ان کے بازوئے بچوں کی تربیت اور تعلیم بھی اس خاندانی گروہ کے ذمہ داری میں ہوتی ہے۔

کامیونٹی خاندان: اس خاندانی نظام میں، خاندان کے تمام افراد ایک ہی کامیونٹی میں رہتے ہیں جس کی بنیاد کسی خصوصی قبیلے، دین یا فرقہ پر ہوتی ہے۔ ان کے ساتھ ایک ہی جغرافیائی علاقے میں رہتے ہوئے، وہ ایک دوسرے کی تعلیم اور تربیت کرتے ہیں اور ساتھ میں دینی مناسبات کا جلوس نکالتے ہیں۔

یتیم خاندان: ایسی خاندان جہاں بچے اپنے والدین سے بے وفائی کے باعث بے یتیم ہوئے ہوں۔ ان خاندانوں کیلئے معاشرہ زیادہ تعاون کرتا ہے تاکہ ان بچوں کو مدد مل سکے

خاندانی نظام، دنیا کے مختلف حصوں میں

خاندانی نظام، دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف طریقوں سے پائی جاتی ہے۔ کچھ ممالک میں، خاندانی نظام چوکیداری کے نظام کے ذریعے محفوظ رکھا جاتا ہے، جبکہ دیگر ممالک میں خاندانی نظام اسلامی معاشرتی نظام میں، سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی حیثیت کے لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے۔ خاندانی نظام بہت اہم ہے۔ خاندانی نظام عرب ممالک میں بہت قدر دانستہ جاتا ہے، جہاں مرد خاندان کے سربراہ ہوتے ہیں اور عورتوں کے لئے اہم کردار گھر کے اندر رہتے ہیں ہندوستان میں خاندانی نظام کے لئے، ماں باپ کی عمر، لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی عمر، دہائی کی تعداد اور خاندان کی عوامل بہت اہم ہیں۔ جنوبی آسیائی ممالک جیسے چین، خاندانی نظام میں عورتوں کی حیثیت بہت کم ہوتی ہے جبکہ مرد کی حیثیت بہت بلند رہتی ہے۔

خاندانی نظام کے لئے زبانی یونیکوڈ میں مختلف عناصر شامل ہیں، جن میں شدید مذہبی، فرقہ واریت اور عرفی اختلافات شامل ہیں۔ بعض ممالک میں، خاندانی نظام کو سماجی پیشہ ورانہ پانچہ کہتے ہیں جو خاندانی نظام کو محفوظ رکھتے ہیں۔

خاندانی نظام کی تصنیف کے لئے، مختلف روایات اور تقالید بھی اہم ہیں۔ بعض ممالک میں، مردوں کے لئے خاندانی نظام کے مختلف حصوں میں برابر اختیارات ہوتے ہیں، جبکہ دوسرے ممالک میں خاندانی نظام میں صرف مردوں کو اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔

خاندانی نظام کی تصنیف کے لئے، زمانہ بھی اہم ہے۔

کچھ ممالک میں خاندانی نظام کی تصنیف، ابھی تک اپنے قدیم روایات اور تقالید پر مشتمل ہے جبکہ دوسری جگہوں میں خاندانی نظام کی تصنیف بالکل مختلف ہوتی ہے۔ بعض ممالک میں، خاندانی نظام کی تصنیف کے لئے سماجی، سیاسی اور اقتصادی حالات بھی اہم ہوتے ہیں۔

خاندانی نظام کے لئے دین، مذہب اور مذہبی روایات بھی اہم ہیں۔ بعض ممالک میں، خاندانی نظام اسلامی طریقے سے ہوتا ہے جہاں خاندان کے سربراہ کو امیر المؤمنین یا خلیفہ کہا جاتا ہے۔ دوسرے ممالک میں، خاندانی نظام دوستی، رشتے داری، پسندیدگی، محبت اور عقائد کے بنیادوں پر مبنی ہوتا ہے۔

خاندانی نظام کی تصنیف میں، جنسی امتیاز کے مسائل بھی اہم ہیں۔ بعض ممالک میں، خاندانی نظام میں عورتوں کے لئے کم اختیارات ہوتے ہیں جبکہ دوسرے ممالک میں عورتوں کے لئے خاندانی نظام کی تصنیف انصاف کے ساتھ ان کے اختیارات کو حفظ کرتی ہے۔

گتیت میں، خاندانی نظام کی تصنیف کئی طریقوں سے مختلف ہوتی ہے اور یہ مختلف عوامل کے اثرات پر منحصر ہوتی ہے۔

مزید خاندانی نظام کی تصنیف کے لحاظ سے، کچھ ممالک میں خاندانی نظام کی تصنیف کلیاتی طور پر مردوں کے مرکزی اختیارات کے ساتھ جڑی ہوتی ہے جبکہ عورتوں کو کم اختیارات دیے جاتے ہیں۔ یہ خصوصاً ایسے ممالک میں دیکھا جاتا ہے جہاں جنسی امتیاز کے مسائل اہم ہوتے ہیں۔

دوسری جانب، کچھ ممالک میں خاندانی نظام کی تصنیف مردوں اور عورتوں کے برابر اختیارات کے ساتھ جڑی ہوتی ہے۔ ایسے ممالک میں، خاندانی نظام کی بنیاد عائله کی ایک جماعت یا گروہ کی شناخت ہوتی ہے۔

اسلام میں خاندانی نظام

کچھ ممالک میں، خاندانی نظام کی تصنیف کے لئے مذہب اہم ہوتا ہے۔ بعض ممالک میں، خاندانی نظام اسلامی نظام کے تحت ہوتا ہے جہاں خاندان کا سربراہ امیر المؤمنین یا خلیفہ کہلاتا ہے۔ ایسے ممالک میں، خاندانی نظام کی بنیاد مسلمانوں کے لئے مسجد اور مدرسے کے برابر مقدس ہوتی ہے۔

اسلامی نقطہ نظر سے خاندانی نظام کی تصنیف، خدا کی آیات اور رسول کریم ﷺ کی سنت کے تحت ہوتی ہے۔ اسلام میں خاندانی نظام کی بنیاد خاندان کی ایک جماعت یا گروہ کی شناخت پر ہوتی ہے جو باہمی وفاداری، محبت، احترام اور تعاون پر مشتمل ہوتا ہے۔

اسلام میں خاندان کا سربراہ مرد ہوتا ہے جسے والد، خاوند یا بھائی کہا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ، عورتوں کا بھی خاندان میں اہم کردار ہوتا ہے۔ ان کے عہدے خاندان میں آنے والے مسائل کے حل کرنے اور خاندان کی دیگر ضروریات کے لئے مشغول ہوتے ہیں۔

اسلام میں خاندانی نظام کے اصولوں میں والدین کے حقوق اور بچوں کے فرائض کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ والدین کے حقوق میں ان کے احترام، تعظیم، مدد اور وفاداری کا تعلق ہوتا ہے۔ بچوں کے فرائض میں ان کی تربیت، تعلیم، پرورش اور معاشرتی ضوابط کی پوری کردار ہوتی ہے۔

اسلام میں خاندانی نظام کی تصنیف میں خاندانی رشتوں کی اہمیت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسلام میں خاندانی رشتوں کی اہمیت ایک بہت بڑی بات ہے جو خاندان کی وحدت اور تعاون کو مضبوط بناتی ہے۔ اسلام میں خاندانی رشتوں کے لئے مختلف القاب استعمال کئے جاتے ہیں جیسے ابا، امی، بہن، بھائی، دادا، دادی، نانا، نانی، خالا، خالی، ماما، مامی، چچا، چچی، سوتیلی باپ، سوتیلی ماں، دیڑھ بھائی، دیڑھ بہن، نواسا، نواسی، داماد، بہو، خوال، بھانجی، بھانجا، اولاد وغیرہ۔

اسلام میں خاندانی نظام کے اصولوں میں آداب و اخلاق، روایتی رسومات اور خاندانی معاشرتی نظام کے احکامات بھی شامل ہیں۔ ایک اچھے خاندانی نظام کی بنیاد ایک دوسرے کے ساتھ احترام، تعاون، محبت، وفاداری، صداقت، درستگی، شفافیت، صبر اور اعتدال پر رکھی جاتی ہے۔

اسلام میں خاندانی نظام کے احکامات کے لئے قرآن پاک اور حدیث کریمہ سے استدلال کیا جاتا ہے۔ اسلام میں خاندانی نظام کے اصولوں کے مطابق، والدین کے حقوق کے علاوہ

خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ بھی احترام کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے۔ اسلام میں بچوں کی تربیت اور تعلیم، والدین کے ذمہ داری میں ہے۔ بچوں کے ساتھ مہربانی، لطف، اور خوشامد کرنا اور ان کو محبت اور احساسِ امن دینا بھی اسلامی نظام کے اہم حصے ہیں۔